حکومت سندھ

محکمہ آبپاشی

شہید بینظیر آباد میں سیلابی پانی کے نکاسی نظام کی بحالی کیلئے ماحولیاتی وسماجی انتظامات کے منصوبہ (ای ایس ایم پی) کا خلاصہ

سندھ فلڈ ایمرجنسی اینڈری ہیبلیٹیشن پروجیکٹ

(ایس ایف ای آر پی)

ایس ایف ای آر پی
پروجیکٹ امپلیمینٹیشن یونٹ

(محکمہ آبپاشی)

مارچ،2023

ایسوسیئیٹ کنسلٹنگ انجیئرس ایس لمیٹیڈ
ریجنل آفیس (جنوب)

ڈی- 288، کے ڈی اے اسکیم نمبر1، اسٹیڈیم روڈ کراچی-75350، فون: 34141173، 34141172 (92-21)

فیکس: 34141175 (92-21) ای میل:www.acepakistan.com، acesouth@gmail.com

پروجیکٹ آفیس

شہید بینظیر آباد میں سیلابی پانی کے نکاسی نظام کی بحالی کیلئے ماحولیاتی وسماجی انتظامات کے منصوبہ (ای ایس ایم پی) کا خلاصہ

ماحولیاتی تبدیلیوں کے باعث صوبہ سندھ کو شدید خطرات لاحق ہیں، اور یہ صورتحال مستقبل میں مزید شدید واقعات رونما ہونے کا اشارہ کرتی ہے۔ ایسے واقعات کا مقابلہ کرنے کیلئے سیلابی صورتحال میں نہ صرف ہنگامی بنیادوں پر بحالی کا کام شروع کرنا ہے، بلکہ آنیوالے مون سون سے پہلے انہیں پایہ تکمیل تک پہنچایا جائیگا۔

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری ہیبلیٹیشن پروجیکٹ کے تحت سیلاب سے بچنے کیلئے بنیادی ڈھانچہ، آبپاشی و نکاسی نظام کو بہتر کرنے کیساتھ چھوٹے ڈیموں اور حفاظتی پشتوں کی مرمت سمیت چھوٹے ڈیم تعمیر کیئے جائیں گے، تاکہ کراچی کی شمالی پہاڑیوں کے ریلوں سمیت سیلاب کے نقصانات سے بچا جاسکے۔ جبکہ اس سے سعدی ٹاؤن اور کے ڈی اے اسکیم 33 کی آبادیوں کو بھی سیلاب سے بچانے میں مدد حاصل ہوگی۔

مذکورہ بالا اقدامات کے علاوہ مجوزہ منصوبوں پر کام سے ایک کروڑ 20 لاکھ آبادی، 18 لاکھ 10 ہزار گھر اور 37 لاکھ 70 ہزار ایکڑ ایراضی پر مشتمل فصلوں کا مستقبل میں پہاڑی ریلوں اور سیلاب سے بچاؤ ممکن ہو جائیگا۔

مجوزہ منصوبہ ورلڈ بینک گروپ کی ملکی سطح پر شراکتداری کے فریم ورک (CPF, FY22-26) سے منسلک ہے۔ پاکستان میں انسانی وسائل کے سرمایہ میں اضافہ اور معاشی ترقی کو پائیدار و شراکتی بنانا اس منصوبہ کے مقاصد میں شامل ہے۔

اس منصوبہ کے اہم حصے درج ذیل ہیں:
حصہ 1: بنیادی ڈھانچے کی بحالی، حصہ 2: مدد برائے ذریعہ معاش، حصہ 3: قدرتی آفات سے نمٹنے کی صلاحیت میں اضافہ کیلئے ادارتی مضبوطی اور فنی امداد، حصہ 4: منصوبہ کے انتظامات و سرگرمیوں پر اخراجات اور حصہ 5: قدرتی آفات کے دوران ہنگامی اقدامات۔

مجوزہ منصوبہ حصہ اول کے ذیلی حصہ ایک میں آتا ہے۔ 1: آبپاشی کے پانی اور سیلابی ریلوں کو کنٹرول کرنیوالے ڈھانچے کی بحالی، جس کے تحت ہنگامی بحالی کے دیگر کاموں میں نکاسی نظام کی بحالی بھی شامل ہے۔ ماحولیاتی اور سماجی انتظامات کا منصوبہ (ESMP) ضلع شہید بینظیر آباد (ذیلی منصوبہ) میں نکاسی نظام کی بحالی کے دوران ماحولیاتی وسماجی اثرات کو کم کرنے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ مجوزہ ذیلی منصوبے میں شہید بینظیر آباد میں بارش کے پانی کی نکاسی نظام کی بحالی شامل ہے۔ اس منصوبہ میں آرڈی 000+0 تا 556+16 اور آرڈی 556+16 تا 590+39 شاملہیں۔ جبکہ داخلی وخارجی بہاؤ کے ڈھانچوں اور میکاروڈھورو کیریئر ڈرین (آرڈی 780+1 تا 500+20) کے پمپس اور متعلقہ شہری سرگرمیوں کی بحالی مذکورہ منصوبہ کا حصہ ہیں۔

ذیلی منصوبہ میں پانی ذخیرہ وخارج کرنیوالے مقام (ROW) کی بحالی کے دوران درمیانی حصے میں موجود ڈھانچے کی دوبارہ تعمیر و مرمت کا کام شامل ہیں۔ منصوبہ کے تحت سرگرمیوں کے باعث نچلے اور درمیانی درجے کے ماحولیاتی وسماجی اثرات مرتب ہونے کے امکانات ہیں، اس لیئے عالمی بینک کا مقامی سطح پر تغیر پذیر ای ایس ایم پی دستاویز درکار ہے۔ جبکہ سندھ انوائرنمینٹل پروٹیکشن ایجنسی (ادارہ برائے ماحوالیاتی تحفظ) قوانین 2021 کے تحت مجوزہ ذیلی منصوبے شیڈول-2 کا حصہ ہیں۔ پانی کے انتظامات، ڈیم اور سیلاب سے بچاؤ۔ تقریباً 1500 ایکڑ ایراضی پر محیط علاقے میں آبپاشی و نکاسی نظام سے متعلق ابتدائی تجزیہ برائے ماحولیات (IEE) تیار کیا گیا ہے، تاکہ کام شروع ہونے سے قبل اجازت نامہ (NOC) جاری کیا جاسکے۔

یہ زمین ہموار اور قدرِ ڈھلوان ہے۔ ذیلی منصوبہ کا علاقہ زون A-2 میں آرڈی 0.08 تا 0.16 پی جی اے (زلزے یا آفات کو روکنے والے ڈھانچے کی پیمائش) کے فرق سے آتا ہے۔ شہید بینظیر آباد کی آب وہوا گرم اور خشک رہتی ہے۔ ذیلی منصوبوں کے علاقوں میں ایک سال کے دوران زیادہ سے زیادہ 5.3 تا 9.0 انچ (230-135 ملی میٹر) بارشیں ہوتی ہے۔ ذیلی منصوبے راستوں کیساتھ واقع ہیں، جہاں فی الوقت کوئی آبادی وغیرہ نہیں۔ جہاں تک ذیلی منصوبوں کے علاقوں کا تعلق ہے، تو وہاں نباتات وحیاتیات کیلئے بیماریاں پھیلنے اور دیگر خطرات کے شواہد نہیں ملے ہیں۔ مجوزہ ذیلی منصوبہ کے آسپاس کوئی بھی جنگل محفوظ نظر نہیں آیا، جبکہ ذیلی منصوبہ کے جنوب میں 2 کلومیٹرز کے فاصلے پر ایک جنگل انفرادی طور پر محفوظ ہے اور وہاں آثار قدیمہ کی موجودگی کے شواہد بھی نہیں۔ علاوہ ازیں تقریباً 45 درخت کاٹنے کی ضرورت ہوگی، جس کیلئے ہر ایک درخت کہ جگہ 5-5 درخت لگائے جائیں گے۔

ذیلی منصوبہ کیلئے کوئی نجی زمین درکار نہیں ہوگی۔ جبکہ کسی ڈھانچے یا عمارت کو مسمار کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی اور نہ ہی مقامی سطح پر نقل مکانی منصوبہ کا حصہ ہے۔ کیونکہ، ذیلی منصوبہ پہلے ہی روڈ کیساتھ پانی کے ذخیرہ واخراج کے مقام پر واقع ہے۔

ایس ایف ای آر پی کے اسٹیک ہولڈرز انگیجمینٹ پلان (SEP) کے تحت مضافاتی علاقوں میں ایک سروے کیا گیا، جس سے حاصل کردہ معلومات مقامی آبادیوں کے رہن سہن، ثقافت، ذریعہ معاش اور سماجی خدمات کے اثرات (مثبت و منفی) کو سمجھنے میں مدد فراہم کرے گی۔ اس سروے کو مزید مؤثر بنانے کیلئے گروپ کی صورت میں مباحثے (FGDs) کے ذریعے ڈیٹا جمع کی گئی ہے۔ ایف جی ڈیز یا مباحثوں میں دیہاتوں کے عمائدین، سماجی و مذہبی رہنماؤں (پیش امام) کیجانب سے شرکت کی گئی۔ منصوبہ میں متعلقہ فریقین سے مشاورت کا سلسلہ جاری رکھا جائیگا تاکہ ان کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ شکایات کے ازالہ کا طریقہ کار (GRM) ای ایس ایم پی دستاویز میں درج ہے، جو اس بات کو یقینی بنائیگا کہ عوامی شکایات کا وقت پر ازالہ کیا گیا ہے۔

اس علاقہ میں سماجی ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کا اثر ہے اور لوگ سماجی تقریبات میں شامل ہو کر ایک دوسرے کیساتھ سماجی روابط کو برقرار رکھنے میں کردار ادا کرتے ہیں۔ یہاں غربت زیادہ اور شرح خواندگی کم ہے۔ لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت اور مال مویشی ہے، اسکے علاوہ کے بعد اجرت پر کام یا مزدوری کر کے آمدنی حاصل کی جاتی ہے۔ گروپ کی صورت میں گفتگو کے دوران سیلاب میں ہونیوالے نقصانات کا تخمینہ لگایا گیا، جہاں یہ بات سامنے آئی کہ سن 2022ء کے سیلاب سے نہ صرف عوامی ملکیتوں کو نقصان ہوا، بلکہ بڑی تعداد میں مال مویشی بھی سیلابی ریلوں کے نذر ہو گئیں۔

ای ایس ایم پی دستاویز بحال کردہ بنیادی ڈھانچہ کی سرگرمیوں، تعمیر، خاکہ اور مقام سے متعلق منفی اثرات کی نشاندہی کرتا ہے۔ ذیلی منصوبوں کا ان غیر معمولی اور مضر اثرات کا سبب بننے کے امکانات موجود ہیں، جو کہ ناقابل تنسیخ اور مختلف اقسام کے ہیں۔ کیونکہ (1) مجوزہ حصوں میں مقامی سطح پر کم ترین اثرات مرتب کرنیوالا تعمیراتی کام شامل ہے۔ (2) ذیلی منصوبہ کا علاقہ کا بیشتر علاقہ شہری ہے اور (3) متوقع اثرات کام کے مقام اور ممکنہ تعمیراتی کام سے تعلق رکھتے ہیں۔ منصوبہ کی ڈزائین اور اس کیلئے مخصوص مقام کے باعث پڑنے والے اثرات معمولی و جزوی ہیں۔

زمین کی سطح پر پانی کے ماحولیاتی تجزیہ کے نتائج سے ہوا اور آواز کی سطح سے متعلق قوانین (SEQS 2016) پر عملدرآمد کے شواہد ملتے ہیں۔ پینے کے پانی کے معائنہ سے معلوم ہوا کہ اس میں زہریلے اجزاء واضح کردہ معیار سے کم ہے۔ جبکہ کھلے پانی کے استعمال کی وجہ سے پانی کا آلودہ ہونا، پتھریلے علاقے میں پانی نمکین ہونا، نکاسی نظام اور صفائی نہ ہونے کی وجہ سے مائکروبایولاجیکل آلودگی پیدا ہوتی ہے، جیسا کہ ایس ای کیو ایس دستاویز میں بیان کیا گیا ہے۔ انسانی فضلے کے باعث پانی کا آلودہ ہونا باعث تشویش ہے۔ ڈیم تعمیر کرنے والے عملے کو فلٹرڈ پانی فراہم کر کے اس آلودگی کو کم کیا جاسکتا ہے، جبکہ متعلقہ سہولیات سے بھی منفی اثرات کی توقع نہیں ہے۔ البتہ تعمیراتی کام کے مختلف اور عارضی اثرات مرتب ہونگے۔ یہ اثرات خصوصی طور پر مقامی آبادیوں، کاروبار اور آمدرفت میں رکاوٹوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ عملے اور آبادی کے تحفظ کا خدشہ، گردوغبار، روڈ پر کھڈوں ورنالوں کی کھدائی سے ملحقہ عمارتوں اور آبادیوں کی پریشانی۔ رہائشی اور کاروباری عمارتوں کے آگے حائل رکاوٹوں تک رسائی اور بڑے پیمانے پر تعمیراتی ملبے کا اخراج وغیرہ۔

شہری علاقوں میں ایسے تعمیراتی اثرات عام ہیں اور ای ایم پی دستاویز میں ان اثرات کو کم یا ان کا مقابلہ کرنے کیلئے اقدامات واضح کیئے گئے ہیں۔ راستوں اور کینالوں کے راستوں پر 10 فٹ سے گہرے نالوں کی کھدائی کے بغیر کام کیا جائیگا، تاکہ منفی اثرات کو کم کیا جاسکے۔ بارش کے پانی کا نکاسی نظام ایک مرتبہ فعال ہو جائے، تو اس کے بعد صرف معمول کی نگرانی کیلئے سہولیات درکار ہونگی، جن کا آب و ہوا اور علاقے کی ماحولیات پر مضر اثرات مرتب نہیں ہونگے۔ سرگرمیوں کا بہتر کردہ نظام کام مکمل کرنے سمیت مینوئل نگرانی کی ذمیداری انجام دیگا۔ جبکہ ٹھیکیدار کیجانب سے ساری سرگرمیوں کیلئے ایک معیاری طریقہ کار ترتیب دیا جائیگا۔

ایک مناسب اور بااعتماد ایجنسی کے وفد کیساتھ اقدامات پر مشتمل ماحولیاتی انتظامات کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے، تاکہ منفی اثرات کو قابل قبول حد تک کم کیا جاسکے۔ منصوبہ کے ابتدائی خاکے میں پہلے سے مختلف اقدامات درج ہیں، جن کو مزید بہتر بنایا جائیگا۔ ای ایم پی (EMP) دستاویز تعمیراتی کام کیلئے جزوی اقدامات بیان کرتا ہے۔ جیسا کہ (1) عوامی مشکلات کو کم کرنے کیلئے تعمیراتی کام، خصوصی طور پر لائنز بچھانے کیلئے مناسب منصوبہ بندی۔ (2) چھوٹی نالا بندیاں یا باڑ لگانا، گردوغبار کم کرنا اور دیگر اقدامات۔ (3) روڈ کیساتھ لائنز بچھانے کے دوران آمدرفت کو کنٹرول کرنے کیلئے انتظامی اقدام۔ (5) عملے اور مقامی آبادیوں کے تحفظ سمیت کورونا سے بچاؤ کے انتظامات اور (6) کوڑہ کم کرنے کیلئے کھدائی سے نکلنے والی مٹی کا ممکنہ حد تک استعمال۔ ای ایم پی دستاویز ذیلی منصوبوں کیلئے ماحول دوست تعمیراتی کام سے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس میں ایک مانیٹرنگ پروگرام شامل ہے، جس کا مقصد ای ایم پی پر مؤثر عملدرآمد کی نگرانی کرنا ہے۔ جبکہ دستاویز میں سائیٹ یا سائیٹ کے علاوہ جائزہ، دستاویزوں کی جانچ پڑتال اور عملے و منصوبہ سے فائدہ اٹھانے والے لوگوں کیساتھ گفتگو بھی شامل ہے۔

یہ ای ایس ایم پی اور نمائندہ دستاویز ای ایم پی کو نیلامی اور ٹھیکہ کے دستاویزوں میں شامل کیا جائیگا۔ جبکہ ٹھیکیدار کو کام والے علاقہ کیلئے ماحولیاتی انتظامات کا منصوبہ (ایس ای ایم پی) ایس ایف ای آر پی کے تحت جائزہ اور منظوری کیلئے پی آئی یو کے سامنے پیش کرنا ہوگا۔ ایس ای ایم پی منظور ہونے تک کوئی بھی کام شروع کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ تعمیراتی کام کے پورے مرحلے میں ای ایم پی دستاویز اور منظورہ شدہ ای ایس ایم پی کے نقول ہر وقت دستیاب ہونگی۔ ای ایم پی دستاویز کے ذریعے پی آئی یو، نگرانی کرنیوالے کنسلٹنٹ اور ٹھیکیداروں کے درمیان مؤثر رابطے کو یقینی بنایا جائیگا۔ اس دستاویز میں بیان کردہ شرائط وضوابط پر عمل میں کوتاہی کو دستاویز کی خلاف ورزی تصور کیا جائیگا۔

پروجیکٹ امپلیمینٹیشن یونٹ اور سندھ حکومت کے محکمہ آبپاشی پر موجودہ ای ایس ایم پی پر عملدرآمد کی مجموعی ذمیداری ہے، جس کی سربراہی پروجیکٹ ڈائریکٹر کرتے ہیں۔ اس کیلئے پی آئی یو کو ماحولیاتی وسماجی انتظامات کی ٹیم کی معاونت حاصل ہے۔ پی آئی یو کیجانب سے پروجیکٹ امپلیمینٹیشن کنسلٹنٹس کی خدمات حاصل کی گئی ہیں، جن کی ذمیداری ڈیموں کی تعمیر کی نگرانی کرنا ہے۔ اس مقصد کیلئے تعمیراتی ٹھیکہ میں مناسب نقاط بیان کیئے گئے ہیں۔

کورونا کی روکتھام کے انتظامات اور مقامی آبادیوں کی بہبود سمیت ای ایس ایم پی منصوبوں پر عملدرآمد کیلئے 15،213،000 روپے کی علیحدہ بجیٹ مختص کی گئی ہے۔ اس رقم کو ڈیم کے ای ایس ایم پی بل اور بی او کیو میں عارضی طور پر شامل کیا گیا ہے۔